زکوٰۃ

زکوٰۃ سے مراد:

نماز کے بعد اسلام کا اہم ترین رکن زکوٰۃ ہے۔ لغوی معنی سے زکوٰۃ کا لفظ دو معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا ایک معنی پاکیزگی، طہارت اور پاک صاف ہونے پاک کرنے اور دوسرے معنی نشوونما اور ترقی کا ہے۔ ابراہیم انیس، المعجم الوسیط 1:396

زکوٰۃ کے اول الذکر معنی کی وضاحت قرآن مجید یوں کرتا ہے:

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا

ترجمہ: بے شک وہ شخص فلاح پا گیا جس نے اس (نفس) کو (رذائل سے) پاک کر لیا (اور اس میں نیکی کی نشوونما کی)

زکوٰۃ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے، جس کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ اس کے لغوی معنی پاکیزہ کرنا یا پروان چڑھانا ہیں۔ اس کا بنیادی مقصد غریبوں کی مدد، معاشرتی فلاح و بہبود میں صاحب ثروت لوگوں کا حصہ ملانا اور مستحق لوگوں تک زندگی گزارنے کا سامان بہم پہنچانا ہے۔

اسلام کا تیسرا اہم رکن ہے۔

پاکیزگی سے مراد اللہ تعالیٰ نے ہمارے مال و دولت میں جو حق مقرر کیا ہے اس کو خلوص دل اور رضامندی سے ادا کیا جائے۔ نشوونما سے مراد حق داروں پر مال خرچ کرنا اپنی دولت کو بڑھانا، جس سے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے۔

الفتح المعلی المالکی — بدائع صنائع

زکات کے احکام کب فرض ہوئے؟

زکات کا حکم مکہ مکرمہ میں نازل ہوا، البتہ نصاب اور مقدار زکات کا بیان ہجرت کے بعد سن دو (2) ہجری کو مدینہ میں ہوا، اور زکات کی وصول یابی کا نظام فتح مکہ کے بعد سن 8 ہجری کو عمل میں آیا۔

MOTOWOTOFOSO

Date:....../....../20......

زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت قرآن و حدیث کی روشنی میں:

قرآن حکیم میں کئی مقامات پر اور اسی طرح احادیث میں میں زکوٰۃ کی فضیلت کا بیان موجود ہے۔

آیات قرآنیہ:

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور جو لوگ جھک رہے ہیں ان کے ساتھ تم بھی جھک جاؤ
سورۃ البقرہ ایت نمبر 43

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ سورۃ الحج ایت نمبر 78

ترجمہ: پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ سے وابستہ ہو جاؤ

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

ترجمہ: پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ ﷻ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو
سورۃ المجادلہ ایت نمبر 13

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ

ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کو اچھا قرض دیتے رہو
سورۃ المزمل ایت نمبر ۲۰

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں 28 مقامات پر نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا بھی تذکرہ فرمایا ہے جس سے بدیہی طور پر یہ عیاں ہوتا ہے کہ نماز اور زکوٰۃ لازم و ملزوم ہیں اور ان دونوں کے درمیان انتہائی اتصال وارتباط ہے۔ تمام علمائے اسلام کا اجماع و اتفاق ہے کہ زکوٰۃ ارکان اسلام میں سے اہم ترین رکن ہے۔ جس نے اس کی فرضیت کا انکار کیا، وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے، اور جس نے اسے ادا نہ کیا، وہ فاسق ٹھہرا اور اس سے جنگ کرنا حاکم وقت پر واجب ہے۔

MOTOWOTOFOSO Date:....../....../20......

احادیث نبویہ:

* حضور ﷺ نے جب حضرت معاذ رض کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجا تو آپ ﷺ نے نصیحت فرمائی کہ: "اہلِ یمن کو اس چیز کی طرف دعوت دینا کہ وہ گواہی دیں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور یہ کہ اللہ کا رسول ﷺ ہوں۔ پس وہ تسلیم کریں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان پر دن رات میں پانچ نماز فرض کی ہیں۔ پس وہ مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان کے اموال میں ایک صدقہ فرض کیا جو ان کے مالداروں سے لیا جائے گا اور ان کے فقراء کو دیا جائے گا۔

* حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ "جب تو نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی تو تو نے اپنا فرض ادا کر دیا"

* دو عورتیں حضور ﷺ کے پاس آئیں۔ دونوں کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن تھے۔ آپ ﷺ نے ان سے پوچھا کہ کیا ان کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم یہ پسند کرتی ہو کہ اللہ تمہیں آگ کے کنگن پہنائے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا پھر ان کی زکوٰۃ ادا کیا کرو۔

زکوٰۃ کے انفرادی و اجتماعی زندگی پر اثرات

انفرادی زندگی پر اثرات:

① مال کی پاکیزگی:

زکوٰۃ سے فقراء و مساکین کا حق ادمی کے مال سے الگ ہو جاتا ہے اور باقی مال آدمی کے لیے حلال و پاک ہو جاتا ہے

② امداد باہمی کا جذبہ:

زکوٰۃ ادا کرنے والے کو چونکہ خیال ہوتا ہے کہ اس نے مستحق افراد کو زکوٰۃ دینی ہے، اس وہ حق دار لوگوں کا خیال کرتا ہے اور اس میں جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ ان لوگوں کی مدد میں نے امداد و اعانت کرنی ہے۔ اور احساس ہمدردی بھی اس میں پیدا ہوتا ہے۔

Date:....../....../20......

3 نعمت الٰہیہ پر شکر کا جذبہ:

زکوٰۃ ادا کرنے والے کے ذہن میں اول تو یہ کہ پختہ یقین ہوتا ہے کہ میرے پاس جو بھی مال و دولت ہے یہ اللہ ہی کی عطا کردہ نعمت ہے اور دوسرے یہ کہ اس نعمت پر شکر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے

4 محنت کی طرف رغبت:

زکوٰۃ ادا کرنے والے کو یہ خیال ہوتا ہے کہ اگر میں نے محنت نہ کی تو میرا مال آہستہ آہستہ زکوٰۃ کی وجہ سے ختم ہو جائے گا اس لیے وہ محنت کی طرف رغبت کرے گا اور اس کے مال میں اضافہ ہو جائے گا

5 فلاح آخروی کی امید:

زکوٰۃ ادا کرنے والے کو اخروی فلاح کی بھی امید ہوتی ہے اور اسی وجہ سے اسے تسلی اور اطمینان رہتا ہے۔

6 رضائے الٰہی کا حصول:

زکوٰۃ ادا کرنے والے کی نیکی اور انسانی ہمدردی کی بناء پر اللہ اس سے راضی اور خوش ہوتے ہیں

اجتماعی زندگی پر اثرات:

1 بدحالی کا خاتمہ:

زکوٰۃ کے ذریعے چونکہ غریبوں کی معاونت ہوتی ہے اور وہ اپنے قدموں پر کھڑے ہونے کے قابل ہوتے ہیں۔ اس طرح معاشرہ سے اقتصادی بدحالی کا خاتمہ ہوتا ہے۔

2 دولت کی منصفانہ تقسیم:

زکوٰۃ کے نظام سے دولت چند ہاتھوں میں قید ہو کر نہیں رہ جاتی بلکہ اس سے دولت منصفانہ انداز میں تقسیم ہوتی ہے اور دولت کی تقسیم اور اسکے جمود کا خاتمہ معاشی ماہرین کے خیال میں ہمیشہ معاشرے کے لیے مفید ہی پیدا کرتا ہے۔

3 بے روزگاری کا خاتمہ

4 معاشرتی روابط میں ترقی

5 فلاح انسانیت

MOTOWOTOFOSO

Date:......./......./20.......

زکوٰۃ اور ٹیکس میں فرق:

	زکوٰۃ	ٹیکس
1	زکوٰۃ عبادت ہے	ٹیکس عبادت نہیں ہے۔
2	اسلام کا اہم رکن ہے	اسلام کا اہم رکن نہیں
3	صرف صاحبِ نصاب سے وصول کی جاتی ہے	صاحبِ نصاب کی پابندی نہیں
4	اللہ عائد کرتا ہے	ریاست عائد کرتا ہے
5	مجبوروں سے جبراً وصول نہیں کی جاتی	جبراً وصول کیا جاتا ہے
6	بندے اور خدا کے درمیان معاملہ	بندے اور ریاست کا معاملہ
7	زکوٰۃ دینے والا صرف مسلمان	مسلمان یا غیر مسلم کوئی بھی ہو۔
8	روزِ آخرت جواب دہی ہوتی ہے	دنیا میں ہی جواب دہی ہوتی ہے
9	زکوٰۃ نہ دینے والے کا ایمان کمزور	ایمان کا تعلق نہیں بلکہ ضمیر کا
10	اڑھائی 2.5 فیصد مقرر شدہ	ریاست مقرر کرتی ہے۔
11	انسان خوشی قبول کرتا ہے	اپنے خلاف ظلم تصور کرتا ہے
12	مقروض پر زکوٰۃ نہ ہوگی	ٹیکس تو کا چاہیے مقروض ہو یا نہ ہو
13	عاقل و بالغ ہونا ضروری ہے	عاقل و بالغ ہونا ضروری نہیں

زکوٰۃ کے شرائط:

1. مسلمان ہونا: زکوٰۃ مسلمان پر فرض ہے، کافر اور مرتد پر نہیں
2. بالغ ہونا: زکوٰۃ بالغ مسلمان پر فرض ہے، نابالغ زکوٰۃ کی فرضیت کے حکم سے مستثنیٰ ہے۔
3. عاقل ہونا: زکوٰۃ عاقل مسلمان پر فرض ہے، دیوانے پر زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔
4. آزاد ہونا: زکوٰۃ آزاد و خود مختار پر فرض ہے، غلام پر نہیں
5. مالک نصاب ہونا: شریعت کے مقرر کردہ نصاب سے کم مال کے مالک پر زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔
6. مال کا صاحبِ نصاب کے تصرف میں ہونا:

مال صاحبِ نصاب کے تصرف میں ہونے

بھی اس پر زکوٰۃ فرض ہے مثلاً کسی نے اپنا مال زمین میں دفن کر دیا اور جگہ بھول گیا اور پھر برسوں بعد وہ جگہ یاد آئی اور مال مل گیا، تو جب تک مال نہ ملا تھا اس زمانہ کی زکوٰۃ واجب نہیں کیونکہ وہ اس عرصہ میں نصاب کا مالک تو تھا مگر قبضہ نہ ہونے کی وجہ سے پورے طور پر مالک نہ تھا۔

(7) صاحب نصاب کا قرض سے فارغ ہونا:

مثلاً کسی کے پاس مقررہ نصاب کے برابر مال تو ہے مگر وہ اتنے مال کا مقروض بھی ہے تو اس مال قرض سے فارغ نہیں ہے لہذا اس پر زکوٰۃ فرض نہیں

(8) نصاب کا حاجت اصلیہ سے فارغ ہونا:

حاجت اصلیہ سے مراد یہ ہے کہ آدمی کو زندگی بسر کرنے میں بعض بنیادی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے جیسے رہنے کیلئے مکان، پہننے کیلئے بلحاظ موسم کپڑے اور دیگر گھریلو اشیائے ضرورت جیسے برتن وغیرہ۔ اگرچہ یہ سب سامان زکوٰۃ کے مقررہ نصاب سے زائد مالیت کا ہی ہو مگر اس پر زکوٰۃ نہیں ہوگی کیونکہ یہ سب مال و سامان حاجت اصلیہ میں آتا ہے۔

(9) مال نامی ہونا: یعنی مال بڑھنے والا ہو خواہ حقیقتاً بڑھنے والا مال ہو جیسے مال تجارت اور چرائی پر چھوڑے ہوئے جانور یا حکماً بڑھنے والا مال ہو جیسے سونا چاندی۔ یہ ایسا مال ہے جس کی قیمت میں اضافہ ہوتا رہتا ہے اور اس کے بدلے دیگر اشیاء خریدی جاسکتی ہیں۔ لہذا سونا چاندی جس حال میں بھی ہو خواہ زیورات اور برتنوں کی شکل میں ہو یا زمین میں دفن ہو ہر حال میں یہ مال نامی یعنی بڑھنے والا مال ہے اور ان پر زکوٰۃ واجب ہے

(10) مال نصاب کی مدت: نصاب کا مال پورا ہوتے ہی زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی بلکہ ایک سال تک وہ نصاب ملکیت میں باقی رہے تو سال پورا ہونے کے بعد اس پر زکوٰۃ نکالی جائے گی

Date:....../....../20......

MOTOWOTOFOSO

زکوٰۃ کا نصاب:۔

(1) چاندی کی صورت میں:

دو سو درہم / ساڑھے باون (52.5) تولے چاندی

(2) سونے کی صورت میں:۔

بیس دینار یا ساڑھے سات (7½) تولے سونا

(3) مویشیوں کی صورت میں:۔

اونٹ:۔ 5 سے 24 تک، ہر پانچ اونٹوں پر ایک بکری اور 25 سے 35 تک ایک یک سالہ اونٹنی اور اگر وہ میسر نہ ہو تو دو سالہ اونٹنی

گائیں:۔ ہر 30 پر ایک یک سالہ اور ہر 40 پر ایک دو سالہ بچھڑا

بکریاں:۔ 40 سے 120 تک، ایک بکری

(4) مالِ تجارت:۔ موجودہ چیزوں پر 2.5% زکوٰۃ

(5) زرعی پیداوار:۔ زمین سے حاصل کرنے والے فائدہ پر زکوٰۃ، اگر کوئی خرید و فروخت پر زکوٰۃ، بارانی زمین پر 10% اور خود زمین پر پانی ڈالنے والا 5%

(6) ریاست پر زکوٰۃ:؟

زمین سے جو کچھ بھی نکلتا ہے اس پر 20% زکوٰۃ فرض ہے مثلاً سونا، تیل، گیس وغیرہ

نوٹ:۔

ان سب چیزوں پہ سال گزارنا لازمی ہے۔

زکوٰۃ کے مستحق:۔

(1) فقیر:۔ فقیر وہ شخص ہے جس کے پاس کچھ مال ہے مگر اتنا نہیں کہ نصاب کو پہنچ جائے یا مال تو بقدرِ نصاب ہے مگر ضروریاتِ اصلیہ کے علاوہ نہیں ہے اور ضروریات میں رہنے کا مکان، پہننے کے کپڑے، استعمال کے برتن وغیرہ سب داخل ہیں

MOTOWOTOFOSO

Date:......./......./20.......

2. مسکین: مسکین وہ ہے جس کے پاس کچھ مال نہ ہو، یہاں تک کہ وہ کھانے اور بدن چھپانے کے لئے اس کا محتاج ہے کہ لوگوں سے سوال کرے۔

3. عاملین: عامل وہ ہے جو اسلامی حکومت کی طرف سے صدقات، زکوٰۃ اور عشر لوگوں سے وصول کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہو، واضح رہے کہ عامل کے لئے فقیر ہونا شرط نہیں ہے۔

4. مؤلفۃ القلوب: یہ وہ لوگ ہیں جن کی دلجوئی کے لئے ان کو صدقات دیئے جاتے تھے، ان میں مسلم اور غیر مسلم دونوں طرح کے لوگ تھے، غیر مسلموں کی دلجوئی اور اسلام کی ترغیب کے لیے اور نو مسلموں کی دلجوئی اور اسلام پر پختہ کرنے کے لئے زکوٰۃ دی جاتی تھی۔

5. الرقاب: وہ غلام جس کو آقا نے مال کی کوئی مقدار مقرر کر کے کہہ دیا کہ اتنا مال کما کر ہمیں دو تو تم آزاد ہو، اس کو فقہاء کی اصطلاح میں مکاتب غلام کہا جاتا ہے

6. غارمین: غارم سے مراد مدیون (مقروض) ہے یعنی اس پر اتنا قرض ہو کہ اسے نکالنے کے بعد نصاب باقی نہ رہے۔

7. فی سبیل اللہ: راہِ خدا میں خرچ کرنا، مثلاً کوئی جہاد کے لئے جانا چاہتا ہے لیکن اس کے پاس سواری، زادِ راہ اور اسلحہ وغیرہ نہیں تو اسے مالِ زکوٰۃ دے سکتے ہیں، طالب علم دین پڑھنا چاہتا ہے اسے بھی زکوٰۃ دے سکتے ہیں کہ یہ بھی راہِ خدا میں چلنا ہے۔

8. ابن سبیل: وہ مسافر شخص جس کے پاس چاہے اپنے وطن میں نصاب کے برابر مال موجود ہو لیکن سفر میں اس کے پاس اتنے پیسے نہ رہے ہوں جن سے وہ اپنی سفر کی ضروریات پوری کر کے واپس وطن جا سکے

دار الافتاء الاخلاص، کراچی

زکوٰۃ کن لوگوں کو نہیں دی جا سکتی:

مسجد

آلِ محمد ﷺ کو

مالدار

بیوی

والدین، دادا، دادی

بچے اور اس کے بچے